## آنکہ میں لینزلگے ہونے سے کیاوضواور غسل ہوجائے گا؟

مجيب: ابومحمدمفتي على اصغر عطاري مدني

فتوى نمبر: Nor-12213

قارين اجراء: 01ذوالقعدة الحرام 1443ه/01 بون 2022ء

## دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

## سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسکلہ کے بارے میں کہ آنکھ میں لینز کگے ہونے کی صورت میں کیاوضواور عنسل ہوجائے گا؟؟رہنمائی فرمادیں۔

## بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِينِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جیہاں! پوچھی گئی صورت میں وضواور عنسل اداہو جائے گا، کیونکہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق وضواور عنسل میں آنکھ کے اندرونی حصے میں یانی پہنچانافرض یاواجب نہیں۔

چنانچه فتاوی عالمگیری میں ہے: "وایصال الماء الی داخل العینین لیس بواجب و لاسنة ۔۔۔ولا یجب ایصال الماء الی داخل العینین کذافی محیط السر خسی "یعنی (وضومیں) پانی کو آنکھ کے اندرونی حصے میں پہنچانانہ تو واجب ہے اور نہ ہی سنت ہے۔۔۔ (عسل میں) پانی کو آنکھ کے اندرونی حصے میں پہنچانا واجب نہیں، جسیا کہ محیط السر خسی میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطهارة، ج 01، ص 13/07، مطبوعه پشاور، ملتقطأ)

بدائع الصنائع میں ہے: "وإد خال الماء في دا خل العینین لیس بواجب؛ لأن دا خل العین لیس بوجه؛ لأنه لایواجه إلیه؛ ولأن فیه حرجاً "یعنی (وضومیں) آئکھ کے اندر ونی حصے میں پانی داخل کرنا کوئی واجب نہیں، کیونکہ آئکھ کے اندر ونی حصے میں پانی داخل کرنے کی کوئی وجہ نہیں، اور نہ ہی اس کی طرف متوجہ ہوا جاتا ہے مزید

ي كراس ميں حرج بھى ہے۔ (بدائع الصنائع، كتاب الطهارة،،ج 01، ص 19، دار الحديث، قامره)

بہارِ شریعت میں ہے: ''ہ نکھوں کے ڈھیلے اور پیوٹوں کی اندر ونی شطح کاد ھو نا کچھ در کار نہیں بلکہ نہ چاہیئے کہ مضر

**ئے۔**" (بہارشریعت، ج 01، ص 290، مکتبة المدینه، کراچی)

وَاللَّهُ أَعْلَمْ عَزَّوْجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

